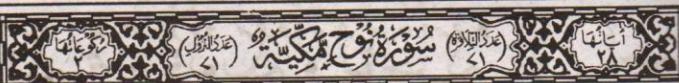


يُوعَدُونَ

يُوعَدُونَ

وَهُوَ عَدُوٌّ لِيَ جَاتَهُ
وَعَدُهُ كَيْ جَاتَهُ -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروعِ خدا کا نام لے کر جو براہم بران نہایت رحم والا ہے۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ

أَنذِرْ إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ

بِشَكْ هُمْ نَمِيجَا نُوحاً كَيْ طَرْفَ بِمِيجَا كَيْ شِترَا سَكَ

بِشَكْ هُمْ نَمِيجَا نُوحاً كَيْ طَرْفَ بِمِيجَا كَيْ شِترَا سَكَ

قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ الْعَالِمِ

قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ الْعَالِمِ

عَذَابُ الْعَالِمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ الْعَالِمِ

عَذَابُ الْعَالِمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ الْعَالِمِ

أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ الْعَالِمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ الْعَالِمِ

قَالَ يَقُولُ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ

قَالَ يَقُولُ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ

مُبِينٌ نَذِيرٌ لَكُمْ يَقُولُ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ

مُبِينٌ نَذِيرٌ لَكُمْ يَقُولُ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ

أَنْهُوْ نَمِيجَا كَيْ قَوْمَ إِمِيلْ تَمْ كَيْ طَورْ فَصِيحَتْ كَرْتَاهُوْنْ كَيْ

سُورَةُ نُوحٌ
اس سورۃ کا نام "نُوح" مخفی
اس لیے نُوح نہیں ہے کہ
اس میں نُوح کا نام یا کچھ
تذکرہ آیا ہے (جیسا کہ
بالعلوم سورۃ کے نام رکھے
گئے ہیں) بلکہ یہ اس کے
موضوع و مضمون کے عنوان
کا بھی نام ہے کیونکہ اس میں
اول سے آخر تک حضرت
نُوح کا قصہ بیان ہوا ہے۔

یہ سورۃ بھی کہ کے اس
ابتدائی دور میں نازل ہوئی
جب کفار نے حضور ﷺ کی
سخت خلافت شروع کر دی تھی
اور تشدید پر اڑائے تھے۔

آیت ا۱۴:
قوم نُوح گمراہ ہو گئی تھی اللہ
تعالیٰ نے ان کو سیدھا راستہ
دکھانے کے لیے حضرت نُوح
کو بھجا۔ حضرت نُوح نے ان
کو بھجا۔ حضرت نُوح نے ان
کو بھجا۔ کوئی کرو قل اس
کے کم دردناک عذاب کی
لپیٹ میں آجائے۔

حضرت نُوح نے اپنی قوم کو
تین باتوں کی دعوت دی۔

۱۰۷ اَعْبُدُوا اللَّهَ وَ اَتَقْوَهُ وَ اَطِيعُونَ ۳ يَغْفِرُ

يَغْفِرُ	وَ اَطِيعُونَ	وَ اَتَقْوَهُ	اللَّهُ	اَعْبُدُوا
بخش دے گا	اور اطاعت کرو میری	اور اطاعت کرو اس سے	اللہ کو	عبادت کرو

خدا کی عبادت کرو اور اس سے ڈراؤ میر آکھا نا۔ وہ تمہارے گناہ

لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَ يُؤَخِّرُكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ

إِلَىٰ أَجَلٍ	وَ يُؤَخِّرُكُمْ	مِنْ ذُنُوبِكُمْ	لَكُمْ
ایک وقت تک	اور مہلت دے گا تمہیں	تمہارے گناہ	ایک وقت تک

بخش دے گا اور (موت کے) وقت قمرہ تک کو مہلت عطا

۱۰۸ مُسَمَّىٰ طِإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخِّرُ

مُسَمَّىٰ	إِنَّ	أَجَلٌ	اللَّهُ	إِذَا جَاءَ	لَا يُؤَخِّرُ
مقرر	پیش	مقرر کیا ہو اوقات	اللہ کا	جب آجاتا ہے	تونہیں تاخیر ہوتی

کرے گا۔ جب خدا کا مقرر کیا ہو اوقات آجاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی۔

۱۰۹ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۴ قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ

لَوْ كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	قَالَ	رَبِّ	إِنِّي	دَعَوْتُ
کاش ہوتے	تم جانتے	اس نے کہا	اے پروردگار	پیش میں نے	بلایا

کاش تم جانتے ہوتے۔ (جب لوگوں نے نہ مانا تو نوح نے خدا سے) عرض کی کہ پروردگار امیں اپنی قوم کو

۱۱۰ قَوْمٌ لَيْلًا وَ نَهَارًا ۵ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاءٌ وَ

قَوْمٌ	لَيْلًا وَ نَهَارًا	فَلَمْ	يَزِدْهُمْ	دُعَاءٌ
رات اور دن	پس نہ	زیادہ کیا انکو	زمیں کو	روم اپنی کو

رات دن بلا تارہ۔ لیکن میرے بلانے سے وہ اور زیادہ گریز

افعال: يُؤَخِّرُ: مہلت دی جاتی ہے تاخیر (نہیں) ہوتی، تاخیر سے مضارع محبوں واحد غائب مذکور

اسماء: دُعَاءٌ: میری پکار، میرا بلانا، دُعَاءً مضافی ضمیر (واحد متكلم) مضاف الیہ۔

- ۱) صرف اللہ کی عبادت کرو
 - ۲) اس کا تقویٰ اختیار کرو
 - ۳) رسول کی اطاعت کرو۔
- اگر تم یہ باتیں مان لو گے تو
اللہ تعالیٰ تمہارے پچھے گناہ
بخش دے گا اور وقت مقررہ
تک جینے کی مہلت دے
دے گا۔

﴿ آیت ۵۵ تا ۵۷ ﴾

حضرت نوح صدیوں تک
قوم کو دعوت دیتے رہے درد
ناک عذاب سے ڈارتے
رہے سمجھاتے رہے مکر قوم
نے نبی ان سی کر دی۔ پھر
حضرت نوح نے اپنے رب
سے درخواست کی جس کا ذکر
ان آیات میں کیا گیا ہے۔

حضرت نوح نے یہ بدعا کی
بے صبری کی وجہ سے نبی کی
قی ملک ساز ہے نوس سال کی
انھلک کوشش کے بعد اپنی قوم
سے مایوس ہو کر اللہ کی نشانہ
کے مطابق کی تھی۔ اسی کے

جواب میں وہ بد نصیب قوم
اپنی کروتوں کے سبب رہے
انجام سے دوچار ہوئی۔

إِلَّا فَرَأَاهُ وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتَهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ

إِلَّا فَرَأَاهُ	وَإِنِّي	كُلَّمَا	دَعَوْتَهُمْ	لِتَغْفِرَ لَهُمْ
لِتَغْفِرَ لَهُمْ	كُلَّمَا	دَعَوْتَهُمْ	وَإِنِّي	إِلَّا فَرَأَاهُ

گر بھاگنے میں اور حقیقت میں نے تاکر تو بخش دے ان کو کرتے رہے۔ جب جب میں نے ان کو بیلایا کہ (تو یہ کریں اور) تو ان کو معاف فرمائے

جَعَلُوا أَصْبِعَهُمْ فِي أَذَانِهِمْ وَاسْتَغْشُوا

جَعَلُوا	وَاسْتَغْشُوا	أَصْبِعَهُمْ	فِي أَذَانِهِمْ	جَعَلُوا
دے انہوں نے	اپنے کانوں میں	اپنے کانوں میں	اوڑھ لیے	دے انہوں نے اپنے کانوں میں انکیاں اپنی

تو انہوں نے اپنے کانوں میں انکیاں دے لیں اور کپڑے اوڑھ

ثِيَابَهُمْ وَأَصْرَارًا وَاسْتَكْبَارًا

ثِيَابَهُمْ	وَاسْتَكْبَارًا	وَأَصْرَارًا	وَاسْتَكْبَرُوا	ثِيَابَهُمْ
کپڑے اپنے	اور ضد کی	اور ضد کی	برابر کیا	کپڑے اپنے

لیے اور اڑ گئے اور اکڑ بیٹھے۔

ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جَهَارًا لَّا ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ

ثُمَّ	إِنِّي	لَمْ	دَعَوْتُهُمْ	ثُمَّ	إِنِّي	أَعْلَنْتُ لَهُمْ
پھر	میں نے	پھر	کھل طور پر	پھر	میں نے	اعلانی کہا ان سے

پھر میں ان کو کھلے طور پر بلا تارہ۔ اور ظاہر اور پوشیدہ

وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا

وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ	فَقُلْتُ	إِسْرَارًا	إِسْرَارًا	وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ
اور پوشیدہ طور پر کہا ان سے	پھر میں نے کہا	چھپا کر	پھر میں نے کہا	اور پوشیدہ طور پر بلا تارہ۔ اور کہا کہ اپنے پروردگار سے معانی

ہر طرح سمجھتا رہا۔ اور کہا کہ اپنے پروردگار سے معانی

تَحَالِيل: اسْتَغْشُوا: انہوں نے اپنے اوپر لیتیا اسْتَغْشَاء (اپنے اوپر پر دہڑانا / لیٹیت لینا) سے ماضی جمع غائب نہ کر۔

أَصْرُرُوا: انہوں نے ضد کی / اصرار کیا اصْرَار سے ماضی جمع غائب نہ کر۔ **أَعْلَنْتُ:** میں نے کھل کھلا / اعلانی کہا اعلان سے ماضی واحد

حکم۔ **أَسْرَرْتُ:** میں نے چھپا / پوشیدہ طور پر کہا اسْرَار سے ماضی واحد تکلم۔

جَهَارًا: پکارنا، بلند آواز کرنا، مصدر (باب مفہوم)۔ **إِسْرَارًا:** اچھپانا، آہستہ سے کوئی بات کہنا، مصدر ہے۔

رَبِّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَارًا ۝ بِئْرٌ سِيلُ السَّمَاءِ

رَبِّكُمْ	إِنَّهُ	كَانَ غَفَارًا	بِئْرٌ سِيلُ	السَّمَاءِ
آسمان سے	آسمان سے	پیش وہ	پیش وہ	آسمان سے
ماں گوکہ وہ پڑا معاون کرنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے				

عَلَيْكُمْ مِدَارًا ۝ لَا ۝ وَيُمْدِدُكُمْ بِامْوَالٍ ۝ وَبَنِينَ ۝

عَلَيْكُمْ	مِدَارًا	وَيُمْدِدُكُمْ	بِامْوَالٍ	وَبَنِينَ
تم پر	سلسل بارش	اور مدد کے تھیں	ساتھ مالوں	اور بیٹوں کے
لگاتار پیش بر سائے گا۔ اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائے گا				

وَيَجْعَلُ لَكُمْ جَنْتٍ ۝ وَيَجْعَلُ لَكُمْ أَنْهَرًا ۝

وَيَجْعَلُ	لَكُمْ	جَنْتٍ	وَيَجْعَلُ	لَكُمْ	أَنْهَرًا
نہریں	تمہارے لیے	باغ	اور بنائے گا	تمہارے لیے	اور بنائے گا
اور تھیں بارغ عطا فرمائے گا اور (ان میں) تمہارے لیے نہریں بنادے گا۔					

مَا لَكُمْ لَا تَرَوْنَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ خَلَقْتُمْ

مَا لَكُمْ	لَا تَرَوْنَ	وَقَدْ	خَلَقْتُمْ	لِلَّهِ وَقَارًا
تمہیں کیا ہوا	نہیں امید / اعتماد رکھتے	اور حقیقیں	اللہ کی عظمت کا	اس نے پیدا کیا تھیں
تم کو کیا ہوا ہے کہ تم خدا کی عظمت کا اعتماد نہیں رکھتے؟ حالانکہ اس نے تم کو طرح طرح (کی حالتوں)				

أَطْوَارًا ۝ أَلْمَتْرَا ۝ كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ

أَطْوَارًا	أَلْمَتْرَا	كَيْفَ	خَلَقَ اللَّهُ	سَبْعَ
سات	سات	کیے	پیدا کیے اللَّهُ	کیا نہیں دیکھا تھے
کا پیدا کیا۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے سات آسمان				

اعمال: لَمْ تَرَوْا: تم نے نہیں دیکھا (قُلْ، بِأَيْدِي) رُؤيَتْ مصارع عشقی بلہ جمع حاضر ذکر۔

اسماء: أَطْوَارًا: طرح طرح، کئی طرح طور کی جمع۔ وَقَارًا: عظمت، عزت، بڑائی، بزرگی۔

سَمُوتِ طَبَاقًا^{١٥} وَ جَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا

سَمُوتِ	طَبَاقًا	وَ جَعَلَ	الْقَمَرَ	فِيهِنَّ نُورًا
آمان	اوپر تلے	اور بنایا اس نے	چاند	ان میں

کیسے اوپر تلے بنائے ہیں؟ اور چاند کو ان میں (زمین کا) نور بنایا ہے

وَ جَعَلَ الشَّمْسَ سَرَاجًا^{١٦} وَ اللَّهُ أَنْبَتَكُمْ

وَ جَعَلَ	الشَّمْسَ	سَرَاجًا	وَ اللَّهُ	أَنْبَتَكُمْ
اور بنایا	سورج کو	چراغ	اور اللہ نے	پیدا کیا تمہیں

اور سورج کو چراغ تھہرایا ہے۔ اور خدا نے تم کو زمین سے

مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا^{١٧} ثُمَّ يُعِيدُ كُمْ فِيهَا

مِنَ الْأَرْضِ	ثُمَّ يُعِيدُ كُمْ	نَبَاتًا	فِيهَا
زمیں سے	پھروں لوٹائے گا تمہیں	بزرے کی طرح جا کر	اس میں

پیدا کیا ہے۔ پھر اسی میں تم کو لوٹادے گا

وَ يُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا^{١٨} وَ اللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ

وَ يُخْرِجُكُمْ	إِخْرَاجًا	وَ اللَّهُ جَعَلَ	لَكُمْ	الْأَرْضَ
لوٹکا لے گا تمہیں	نکانا / باہر	اور اللہ نے بنادیا	تمہارے لیے	زمین کو

اور (ای سے) تم کو نکال کھڑا کرے گا۔ اور خدا ہی نے زمین کو تمہارے لیے

سَاطًا^{١٩} لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبْلًا فِي جَاجَاءَ قَالَ

سَاطًا	لِتَسْلُكُوا	مِنْهَا	فِي جَاجَاءَ	قَالَ
فرش	تاکہم چلو پھرو	اس کے	رستوں پر	کشادہ کہا

فرش بنایتا کہ اس کے بڑے بڑے کشادہ رستوں پر چلو پھرو۔ (اس کے بعد) نوح نے

لِتَسْلُكُوا : (تاکہ) تم چلو پھرو؛ (نفر) مُسْلُكُ میں مغاریع جمع حاضر نہ کر۔

سَاطًا : پھونا، فرش، فرماخ زمین۔

نُوحٌ وَلَدٌ ۝ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي ۝ وَ اتَّبَعُوا مَنْ لَمْ

نُوحٌ	رَبٌّ	إِنَّهُمْ	عَصَوْنِي	وَ اتَّبَعُوا	مَنْ لَمْ
نوح نے	میرے پروردگار	پیشک انہوں نے	نا فرمانی کی میری	اور بیرونی کی	ایسے کی کہ
عرض کی کہ میرے پروردگار یا لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوس کے تالیخ ہوئے ہیں جن کو					

يَزِيدَةُ مَالُهُ وَ وَلْدُهُ ۝ إِلَّا خَسَارًا ۝ وَ مَكْرُوْهًا ۝

يَزِيدَةُ	مَالُهُ	إِلَّا خَسَارًا ۝	وَ وَلْدُهُ	مَالُهُ	وَ مَكْرُوْهًا ۝
بڑھایا جسکو	اسکے مال	اور اسکی اولاد نے	سوائے نقصان کے	اور چال چلی انہوں نے	ان کے مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہیں دیکھ دہ بڑی بڑی

مَكْرُّاً كَبَارًا ۝ وَ قَالُوا لَا تَذَرْنَ الْهَتَّكُمْ ۝

مَكْرُّاً	كَبَارًا	وَ قَالُوا	لَا تَذَرْنَ	الْهَتَّكُمْ
چال	بہت بڑی	اور کہا انہوں نے	ہرگز نہ چھوڑ ناتم	اپنے معبدوں کو

وَ لَا تَذَرْنَ وَدَّا وَ لَا سُوَاعَّا هُ وَ لَا يَغُوثَ

وَ لَا يَغُوثَ	وَ لَا تَذَرْنَ	وَدَّا	وَ لَا سُوَاعَّا	وَدَّا	وَ لَا يَغُوثَ
اور ہرگز نہ چھوڑنا	اور نہ سوائے	دو دو	اورنہ سوائے	اورنہ سوائے	اورنہ یغوث

چھوڑنا اور دو اور سوائے اور یغوث

وَ يَعْوَقَ وَ نَسْرًا ۝ وَ قُلْ أَضْلُلُوا كَثِيرًا

وَ يَعْوَقَ	وَ نَسْرًا	أَضْلُلُوا	وَقْدٌ	وَقْدٌ	كَثِيرًا
اور یعقوق	اور نسرو	گراہ کیا انہوں نے	اور حقیقت	اور حقیقت	بہت لوگوں کو

اور یعقوق اور نسرو کو کبھی ترک نہ کرنا۔ (پروردگار!) انہوں نے بہت لوگوں کو گراہ کر دیا ہے

اعوال: عَصَوْنِي: (عَصَوْنِي) انہوں نے میری نافرمانی کی عصوا، (ضرب: عَصَى، يَعْصِى) عصیان سے ماضی جمع غائب نہیں نہ وقاریہ، غیر مفعول (واحد متكلم) ہے۔ **لَا تَذَرْنَ:** تم ہرگز نہ چھوڑنا، (فتح: وَذَرْ، بَذَرْ) وَذَرْ سے نہیں بانوان تاکید لفظ جمع حاذف۔ **أَضْلُلُوا:** انہوں نے گراہ کیا / بہکایا اصلال سے ماضی جمع غائب نہ مذکور۔ **أَضْلُلُوا** اسے اصلال سے ماضی جمع غائب نہ مذکور۔

اسماء: وَدَّا، سُوَاعَّا، يَغُوثَ، يَعْوَقَ، نَسْرًا: یہ تمام (پانچوں) بتوں کے نام ہیں جن کو حضرت نوحؐ کی قوم پوچھتی تھی۔

وَلَا تَزِدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًاٰ مِمَّا خَطِئُتُمْ^{٢٤}

وَلَا تَرِدُ	الظَّالِمِينَ	إِلَّا ضَلَالًا	خَطِئَتُهُمْ
اور تو نہ زیادہ کر	ظالموں کو	مگر گمراہی میں	گناہوں اپنے کے
تو تو ان کو اور گمراہ کر دے۔ (آخر) وہ اپنے گناہوں کے سب			

أَغْرِقُوا فَادْخُلُوا نَارًا لَا فَلَمْ يَجِدُوا

أَغْرِقُوا	فَلَمْ	نَارًا	فَادْخُلُوا
وہ غرق کیے گئے	آگ میں	پس نہ	پھر داخل کیے گئے
(پہلے) غرقاب کر دیئے گئے پھر آگ میں ڈال دیئے گئے۔ تو انہوں نے خدا کے سوا			

لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًاٰ وَقَالَ نُوحٌ

لَهُمْ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	أَنْصَارًا	وَقَالَ نُوحٌ
اپنے لیے	اللَّهُ کے سوا	کوئی مددگار	اوکہا نوح نے
کسی کو اپنامد و گارنہ پایا۔ اور پھر نوح نے (یہ) دعا کی کہ			

رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكُفَّارِ

رَبِّ	لَا تَذَرْ	عَلَى الْأَرْضِ	مِنَ الْكُفَّارِ
اے پور دگار میرے	زمین پر	شچور	کسی کافروں
میرے پور دگار! کسی کافروں کو زمین پر بسانہ			

دَيَّارًا إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضْلِلُوا عِبَادَكَ

دَيَّارًا	إِنَّكَ	إِنْ تَذَرْهُمْ	يُضْلِلُوا	عِبَادَكَ
لے والے	پیش تو	اگر تو چوڑ دے گا انہیں	گمراہ کریں گے	بندوں تیرے کے
رہنے دے۔ اگر تو ان کو رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے				

قطع: لا تزد: تو نہ زیادہ کر، (ضرب: زاد، بیزید) زیادہ سے نہیں واحد حاضر مذکور۔

اغرق کیے گئے اغراق سے ماضی مجھوں جمع غائب مذکور۔

دیارا: یعنی والارہنے والا دار یا دوسرے صیغہ صفت۔

وَلَا يَلِدُوْا إِلَّا فَاجِرًا كَفَارًا سَرَّابٌ

وَلَا	يَلِدُوْا	كَفَارًا	إِلَّا فَاجِرًا	رَبٌ
اور نہ	جنس گے	گر بدکار	ناشکر گزار	اے پروردگار میرے

اور ان سے جوا لاد ہو گی وہ بھی بدکار اور ناشکر گزار ہو گی۔ اے میرے پروردگار!

أَغْفِرْ لِي وَلِوْلَدِيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ

بَيْتِيَ	دَخَلَ	وَلِمَنْ	وَلِوْلَدِيَّ	أَغْفِرْ لِي
بَخْش دے مجھے	اور مال بآپ میرے کو	اور اسے بھی جو	داخل ہو	اور مال بآپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے

مجھ کو اور میرے ماں بآپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے

مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا

مُؤْمِنًا	وَلِلْمُؤْمِنِينَ	وَالْمُؤْمِنَاتِ	وَلَا
اور نہ	اور مومانات کو	اور مومانوں	ایمان لا کر

اس کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرماء اور

تَزِيدِ الظَّلَمِيْنَ إِلَّا تَبَارَأَ

إِلَّا تَبَارَأَ	الظَّلَمِيْنَ	تَزِيدُ
مگر تباہی/ہلاکت میں	ظالموں کو	بڑھا

ظالم لوگوں کے لیے اور زیادہ تباہی بڑھا۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو براہم بران نہایت رحم والا ہے۔

اعمال: لَا يَلِدُوْا: وہ نہیں جنس گے؛ (ضرب: وَلَدٌ، بَيْلَدٌ) وَلَادَةٌ: مضارع مفعلي جمع غائب مذکور۔

اسنام: فَاجِرًا: دین کا پرودہ چھاڑنے والا اعلان یہ گناہ کرنے والا فاجر و فوجور سے اسم فاعل (واحدہ مذکور)۔

تَبَارَأً: ہلاکت، ہلاک کرنا، براہم بران مصدر ہے (کم و ضرب)۔

آخری آیت میں حضرت نوح نے عین زندگی عذاب کے وقت اپنے رب سے اپنے لیے اپنے والدین کے لیے اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کے لیے مفترت کی دعا کی۔ اور الجما کی کہ میری قوم کے کافروں میں سے آپ کسی کو جیتا نہ چھوڑیں۔ کیونکہ ان میں اب کوئی خوبی نہیں ہے ان کی جو اولاد ہو گی وہ بھی کافر اور فاجر ہی ہو گی۔

حضرت نوح کا قصہ قرآن کے دیگر مقامات پر بھی آیا ہے؛ ان میں ملاحظہ ہو (۷):
۲۸۳۵۹ (۱۱)، (۲۳۳۲۵)، (۳۲۳۷۵:۳۷)۔